چھٹا اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 14 جنوری 2019

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ مواصلات و تعمیرات 2۔ سماجی بہبود و بیت المال

ضلع گوجرانوالہ میں خواتین کی ترقی کے لئے محکمہ سماجی بہبود و بیت المال کی طرف سے اٹھائے گئے اقدامات و دیگر تفصیلات

38: چودھری اشرف علی: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں محکمہ سماجی بہبود کے زیر کنٹرول خواتین کے کتنے ادارے کام کر رہے ہیں۔ یہ ادارے خواتین کی ترقی کے لئے کیا فرائض سرانجام دے رہے ہیں نیز نام اور مقام کی تفصیل سے بھی آگاہ فرمائیں؟

(ب) حکومت نے گزشتہ تین سالوں (2016، 2017 اور 2018) کے دوران ضلع گوجرانوالہ میں خواتین کی ترقی کے لئے جو اقدامات اٹھائے ہیں، ان کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) مذکورہ اداروں کو گزشتہ دو برس (2017 اور 2018) کے دوران کس کس مد میں کتنے فنڈز فراہم کے گئے؟

(د) مذکورہ اداروں میں فرائض سرانجام دینے والے اسٹاف کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 14 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں سماجی بہبود کے زیر کنٹرول خواتین کے چار ادارے کام کر رہے ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ ڈسٹرکٹ انڈسٹریل ہوم (صنعت زار) گوجرانوالہ (نزد جناح روڈ انڈر پاس، شریف پورہ، گوجرانوالہ)

یہ ادارہ خواتین کو مختلف ٹریڈ میں ٹریننگ دے رہا ہے جن میں دستکاری، بیوٹیشن، ڈرائیونگ، کوکنگ، پینٹنگ، ڈریس ڈزائننگ شامل ہیں۔

2۔ ریسکیو ہوم (دارالامان)، نرسری چوک، سیٹلائٹ ٹاؤن گوجرانوالہ۔

یہ ادارہ تشدد کا شکار خواتین کو پناہ فراہم کرتا ہے۔ مزید بر آں اس ادارے میں آنے والی خواتین کو میڈیکل، Psychological، اور قانونی امداد فراہم کی جاتی ہے اور یہاں انہیں ووکیشنل اور مذہبی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔

3۔ ماڈل چلڈرن ہوم (برائے خواتین) (نزد جناح روڈ انڈر پاس، شریف پورہ، گوجرانوالہ)

یہ ادارہ غریب، یتیم / بے سہارا اور لاوارث بچیوں کیلئے پناہ گاہ ہے جن بچیوں کی عمر 6 سال سے 16 سال تک ہیں۔ یہاں آنے والی بچیوں کو مذہبی اور ووکیشنل تعلیم دی جاتی ہے۔ مزید بر آں ان کی مرضی کے مطابق سکول میں بھی داخلہ کروایا جاتا ہے تاکہ وہ اپنے پاؤں پر کھڑی ہو سکیں۔

4۔ سوشل ویلفیئر آفیسر (سنٹرل جیل پراجیکٹ) سیالکوٹ روڈ، گوجرانوالہ

یہ ادارہ قیدی خواتین کو مفت میڈیکل اور قانونی معاونت فراہم کرتا ہے۔ اور ان کی رہائی کیلئے مناسب اقدامات کرتا ہے۔ ان کو جیل میں دستکاری ہنر بھی سکھایا جاتا ہے۔

(ب) 1۔ ڈسٹرکٹ انڈسٹریل ہوم (صنعت زار) گوجرانوالہ

بے سہارا اور یتیم طالبات کے لیے فری کورسز، پروڈکشن سنٹر، ورکرز کے لیے فری مشینیں، عورتوں کے لیے گھر میں روزگار کے مواقع، دستکاری ہنر سکھانا، یوتھ فیسٹیول (ڈسٹرکٹ اینڈ ڈویژنل لیول)، آرٹ اینڈ کرافٹ مقابلہ، سکیچنگ، بیوٹیشن مقابلہ، تقاریر مقابلہ، عورتوں کے حقوق سے متعلق آگاہی سیمینارز کا انعقاد، خواتین کی ذہنی نشوونما، ورکشاپ، کمپیوٹر ورکشاپ۔)، نیوٹیک کورسز، ٹیوٹا کورسز۔

2۔ ریسکیو ہوم (دارالامان) گوجرانوالہ۔

i) بیوٹی پارلر کلاس کا اجراء، ii) کمپیوٹر کلاس کا اجراء iii) لائبریری کا آغاز

iv) رہائشی خواتین کے بچوں کے لئے مونٹوسری کا دارالامان میں آغاز کیا گیا۔ v) خواتین کی ہیلتھ و فٹنس کے لئے جم کا آغاز کیا گیا۔

3۔ ماڈل چلڈرن ہوم (برائے خواتین) گوجرانوالہ

معلوماتی سیشن کا انعقاد، ادارے میں رہائش پذیر بچیوں کیلئے بنیادی ضرورتوں کی فراہمی، ووکیشنل ٹریننگ، غیر نصابی سرگرمیاں بچیوں کی فیملی سے ملاقات اور بچوں کی بہتری کے حوالے سے بات چیت، کنسلٹنگ سیشن، تعلیمی لیکچرز، سٹاف کی تربیت، بچیوں کو تفریح کے مواقع فراہم کرنا۔

4۔ سوشل ویلفیئر آفیسر (سنٹرل جیل پراجیکٹ)، گوجرانوالہ

قیدی خواتین کی نفسیاتی مشاورت کیلئے آگاہی پروگرام کا انعقاد کیا اس کیلئے اچھی شہرت کے سائیکالوجسٹ کی خدمات حاصل کی گئی ہے۔ ان خواتین کو مفت قانونی مشاورت اور امداد کی فراہمی کی گئی اور خواتین کو وکیل کی خدمات فراہم کی گئیں اور ان کی جلدی رہائی کیلئے انتظامات بھی کیے جاتے ہیں۔ جیل میں قید خواتین کو مفت میڈیکل امداد اور لیڈی ڈاکٹر کی خدمات فراہم کی جاتی ہے۔ وہ قیدی خواتین جن کے ساتھ چھ سال سے کم عمر کے بچے ہوتے ہیں ان کیلئے سکول کی تعلیم کا جیل میں بندوبست کیا گیا ہے۔ قیدی خواتین کو دینی تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ ٹیوٹا کے تعاون سے قیدی خواتین کو دستکاری ہنر بھی سکھائے جاتے ہیں جن میں سلائی، کڑھائی وغیرہ شامل ہیں۔

(ج) 1۔ ڈسٹرکٹ انڈسٹریل ہوم (صنعت زار) گوجرانوالہ

سال 17-2016 میں کل بجٹ 7416000 روپے صرف۔

(تنخواہ:1746651الاؤنسز991200۔ٹیلی فون15210۔ گیس 38890۔ بجلی 89103۔کاسٹ فار ادر سٹور7488 ادرز8951ایل۔پی۔ آر166688)۔

سال 18-2017میں کل بجٹ2918000روپے صرف۔

(تنخواہ3948780الاؤنسز۔1687919۔ٹیلی فون20134 گیس 33310۔ بجلی206562۔ٹریولنگ الاؤنس13120 ۔سٹیشنری44282۔کاسٹ فار ادر سٹور39482۔ادرز80357۔مشینری21060۔ فرنیچر21000۔

2۔ریسکیو ہوم (دارالامان)، گوجرانوالہ۔

سال 17-2016میں کل بجٹ:-/ 3250000روپے

(تنخواہیں آفیسر: 1332000،ریگولر الاؤنسز1143000:،ادرز الاؤنسز30000:، کمیونیکیشن:31500 ،یوٹیلٹیز165000:ٹی اے15000:،سٹیشنری10000:،پرنٹنگ000 5،نیوز پیپر2500:،نیشنل ڈیز7500:کاسٹ آف ادر سٹور6000:،ادرز,487500:مرمت15000:)

سال 18-2017میں کل بجٹ:-/ 1975250روپے

(تنخواہیں آفیسر: 769600،ریگولر الاؤنسز126500:،ادرز الاؤنسز43500:، کمیونیکیشن:3000،یوٹیلٹیز140250: ٹی اے900:،سٹیشنری2500:،پرنٹنگ000 2،ایڈورٹائزمنٹ1000:،کاسٹ آف ادر سٹور2000:،ادرز884000)

3۔ماڈل چلڈرن ہوم (برائے خواتین) گوجرانوالہ

سال17-2016میں کل بجٹ-/ 6598253روپے

(تنخواہیں: 1528120،الاؤنسز: 99952،ٹیلی فون چارجز:-/ 141936،ٹوٹل یوٹیلٹیز: -/770682 پٹرول چارجز:-/ 313855،جنرل:2006388،ٹرانسپورٹ:297000/-،مشینری:-/ 167300،فرنیچر اینڈ فکسچر:-/ 173450)

سال18-2017میں کل بجٹ-/ 7606856روپے

(تنخواہیں:-/1767160،الاؤنسز:-/ 99952،ٹیلی فون چارجز:-/ 69120،ٹوٹل یوٹیلٹیز:-/ 498017 پٹرول چارجز:-/ 322350،جنرل-/: 3129587،ٹرانسپورٹ:-/ 225100،مشینری: -/226000-،فرنیچر اینڈ فکسچر:-/ 80000)

4۔سوشل ویلفیئر آفیسر (سنٹرل جیل پراجیکٹ) گوجرانوالہ

سال17-2016میں کل بجٹ-/ 549600روپے

(تنخواہ:-/ 240,000،الاؤنسز:-/ 143200، میڈیکل: 5000،پوسٹیج اینڈ ٹیلی گراف:-/ 2000،سٹیشنری: 6600 ادرز:10500،پرنٹنگ:1800،کاسٹ آف ادرز:-/ 15000، مشینری: 2000، فرنیچر و فکسچر:2000،لاء چارجز 120,000)

سال2017-18 میں کل بجٹ-/ 1682350روپے

(تنخواہ-/: 1269600،الاؤنسز:-/ 167500، میڈیکل: 2500، پوسٹیج اینڈ ٹیلی گراف:-/ 1000، سٹیشنری: 16000، ٹی۔اے:900ادرز:6000،کاسٹ آف ادرز:-/ 15000، فرنیچر و فکسچر:6000،لاء چارجز120,000،ہاٹ اینڈ کول-/: 250

(د)ڈسٹرکٹ انڈسٹریل ہوم (صنعت زار) گوجرانوالہ(کل تعداد سٹاف:15)

مینیجر (1سیٹ)، کرافٹ ڈائزیز (1سیٹ)،اسسٹنٹ(1سیٹ)،مارکیٹنگ آرگنائزر(1سیٹ)

کرافٹ سپروائزر(4سیٹ)، ٹیلر کم کٹر(1سیٹ)،جونیئر کلرک(1سیٹ)،سٹور کیپر (1سیٹ)

نائب قاصد(2سیٹ)،چوکیدار (1سیٹ)،سویپر (1سیٹ)

2۔ ریسکیو ہوم (دارالامان)،(کل تعداد سٹاف:15)

سپرنٹنڈنٹ(1سیٹ)،اسسٹنٹ(1سیٹ)،لیڈی ڈاکٹر(1سیٹ)،سائیکالوجسٹ(1سیٹ)،

کمپیوٹر آپریٹر (1سیٹ)،لیڈی وارڈن(1سیٹ)،سپروائزر(1سیٹ)،مذہبی ٹیچر (1سیٹ)،

ہینڈ کرافٹ ٹیچر (2سیٹ)،ڈرائیور (1سیٹ)،نائب قاصد(2سیٹ)،چوکیدار (1سیٹ)،سویپر (1سیٹ)

3۔ماڈل چلڈرن ہوم (برائے خواتین)(کل تعداد سٹاف:10)

سوشل ویلفیئر آفیسر (1سیٹ)،اسسٹنٹ(1سیٹ)،چائلڈ کیئر ورکر(1سیٹ)،کک(2سیٹ)،واشر مین (1سیٹ)

نائب قاصد(1سیٹ)،چوکیدار (1سیٹ)،مالی (1سیٹ)،ڈرائیور (1سیٹ)

4۔ سوشل ویلفیئر آفیسر (سنٹرل جیل پراجیکٹ)(کل تعداد سٹاف:4)

سوشل ویلفیئر آفیسر 1سیٹ،جونیئر کلرک(1سیٹ)،ڈرائیور(1سیٹ)،نائب قاصد(1سیٹ)

(تاریخ وصولی جواب16نومبر2018)

لاہور رنگ روڈ پر خرچ کردہ رقم سے متعلقہ تفصیلات

73: جناب نصیر احمد: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)لاہور رنگ روڈ پر اب تک کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے؟

(ب)بقایا منصوبہ کب تک مکمل کیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی17 ستمبر2018 تاریخ ترسیل28ستمبر2018)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف): رنگ روڈ پر خرچ ہونے والی رقم کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

نمبر شمار	تفصیلات	سول ورک	ریلوکیشن ورک	زمین کی خریداری	کنسلٹنسی	ٹوٹل
الف	شمالی حصہ (گلشن راوی سے کماہاں لمبائی 40 Km)	25.862	3.357	21.866	1.638	52.723
ب	جنوبی حصہ (کماہاں سے رائیونڈ روڈ لمبائی 22.2 Km) (پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کے تحت)					
	i) گورنمنٹ گرانٹ	4.250	0.253	20.731	0.218	25.452
	ii) ایف ڈبلیو او فنانسنگ	20.039	-	-	-	-
	ٹوٹل	50.151	3.610	42.597	1.856	98.214

(ب): منصوبہ مکمل ہونے کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

نمبر شمار	تفصیلات	موجودہ صورتحال
الف	شمالی حصہ (گلشنِ راوی سے کماہاں)	مکمل
ب	شمالی حصہ i۔ (کماہاں سے رائیونڈ روڈ) (پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کے تحت) ii۔ (رائیونڈ روڈ سے ملتان روڈ) iii۔ (ملتان روڈ سے موٹروے)	i۔ مکمل ii۔ زمین کی خریداری کا کام مکمل ہو چکا ہے جبکہ عدالت میں کیسز کی وجہ سے ٹھیکہ رکا ہوا ہے iii۔ اس پر پلاننگ جاری ہے

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2018)

محکمہ بیت المال کا2016اور 2017 میں مستحقین کو دی جانی والی رقم سے متعلقہ تفصیلات

78:جناب نصیر احمد: کیاوزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ بیت المال نے2016اور 2017 میں کتنی رقم مستحقین میں تقسیم کی؟

(ب) کیا بیت المال کے ذریعے سے لوگوں کو کاروبار کرنے کے لئے رقوم دی جاتی ہیں؟

(تاریخ وصولی17 ستمبر2018 تاریخ ترسیل یکم اکتوبر2018)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) محکمہ بیت المال نے سال2016 میں -/42205156روپے3525 مستحقین میں تقسیم کئے اور سال2017 میں -/122847416روپے12179 مستحقین میں تقسیم کئے۔

(ب) بیت المال سے لوگوں کو کاروبار کے لئے کوئی رقم نہیں دی جاتی۔

(تاریخ وصولی جواب16نومبر2018)

سرگودھا۔ حلقہ پی پی 79 میں سڑکوں کی تعمیر اور لاگت سے متعلقہ تفصیلات

91:رانامنور حسین: کیاوزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)حلقہ پی پی79 سرگودھا میں سڑکوں کی تفصیل بتائیں اوران پر کتنی لاگت خرچ آئے گی اور کب تک مکمل ہوں گی؟

(ب)58جنوبی براستہ 119 موڑ،126 جنوبی سلانوالی روڈ کب تک مکمل ہو جائے گی؟

(ج) چک نمبر46 جنوبی،115 جنوبی،119 جنوبی،58 جنوبی،59 جنوبی چک نمبر113 جنوبی، چک نمبر112 جنوبی، چک نمبر116 جنوبی کے لنک روڈ کی تعمیر کا بقیہ کام کب تک شروع کرنے اور کب تک مکمل کرنے کا ارادہ ہے نیز کتنی لاگت خرچ آئے گی؟

(د) چک نمبر59 جنوبی، براستہ چک نمبر136،62،61 جنوبی تا چک نمبر135 جنوبی موڑ سڑک بدحالی کا شکار ہے کیا حکومت مرمت کا ارادہ رکھتی ہے اور کتنی لاگت آئے گی؟

(تاریخ وصولی17 ستمبر2018 تاریخ ترسیل یکم اکتوبر2018)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف)حلقہ پی پی 79 سرگودھا میں مندرجہ ذیل سڑکیں زیر تعمیر ہیں۔

(i)مرمت / بحالی سڑک از سلانوالی تا چک نمبر58 جنوبی براستہ119 موڑ،126 جنوبی لمبائی

38.86 کلومیٹر ضلع سرگودھا کی تخمینہ لاگت 1070.881 ملین روپے ہے۔

(ii) بحالی سڑک از فیصل آباد سرگودھا روڈ تا سلانولی براستہ چک نمبر 115 جنوبی سیم نالہ شامل لنک 115 جنوبی تا46 جنوبی لمبائی 6.00 کلومیٹر ضلع سرگودھا کی تخمینہ لاگت 92.762 ملین روپے ہے۔

(iii) تعمیر سڑک از چک نمبر 119 جنوبی تا120 جنوبی لمبائی 2.40 کلومیٹر ضلع سرگودھا کی تخمینہ لاگت 16.016 ملین روپے ہے۔

(iv) تعمیر سڑک سلانوالی بڑانہ روڈ تا140 جنوبی تحصیل سلانوالی لمبائی 1.70 کلومیٹر ضلع سرگودھا کی تخمینہ لاگت 11.900 ملین روپے ہے۔

(v) تعمیر سڑک از چک نمبر 113 جنوبی تا چک نمبر 114 جنوبی لمبائی 2.70 کلومیٹر ضلع سرگودھا کی تخمینہ لاگت 14.849 ملین روپے ہے۔

(vi) توسیع / بہتری / تعمیر از سڑک لکھوانہ تا جھنگ سرگودھا روڈ (جھامرہ چوکی) لمبائی 28.00 کلومیٹر ضلع سرگودھا کی تخمینہ لاگت 319.300 ملین روپے ہے۔

اگر حکومت پنجاب نے رواں مالی سال 19-2018 میں فنڈز مہیا کیے تو ان سڑکوں کو مکمل کر دیا جائے گا۔

(ب) اس سڑک پر اب تک 389.000 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں اگر حکومت پنجاب نے بقایا 682.000 ملین روپے فنڈز دے دیئے تو رواں مالی سال 19-2018 میں سڑک مکمل کر دی جائے گی۔

(ج) بحالی سڑک از فیصل آباد سرگودھا روڈ تا سلانولی براستہ چک نمبر 115 جنوبی سیم نالہ شامل لنک 115 جنوبی تا46 جنوبی لمبائی 6.00 کلومیٹر ضلع سرگودھا پر اب تک 24.470 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں اگر حکومت پنجاب نے بقایا 62.000 ملین روپے فنڈز دے دیئے تو رواں مالی سال 19-2018 میں سڑک مکمل کر دی جائے گی۔

بقیہ لنک روڈ کا کام 58 جنوبی، 59 جنوبی چک نمبر 113 جنوبی، چک نمبر 112 جنوبی، چک نمبر 116 جنوبی رواں مالی سال 19-2018 کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل نہ کی گئی ہے۔ اس سڑک کی تخمینہ لاگت 134.000 ملین روپے ہے اگر حکومت پنجاب نے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل کر کے فنڈز مہیا کر دیئے تو رواں مالی سال میں سڑک مکمل کر دی جائے گی۔

(د) جی ہاں چک نمبر 59 جنوبی براستہ چک نمبر 61,62,136 جنوبی تا چک نمبر 135 جنوبی روڈ کا کام کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ سڑک کی لمبائی 21 کلومیٹر اور چوڑائی 20 فٹ ہے اس کی مکمل طور پر مرمت کے لیے تخمینہ لاگت 57.696 ملین روپے ہے۔ لیکن فنڈز کی کمی کی وجہ سے اس کی مرمت کا کام مرحلہ وار کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2018)

ضلع ننکانہ صاحب کی سڑک چک نمبر116 آر بی گھلے باجوے کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

101: جناب محمد ارشد ملک: کیاوزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل سانگلہ ضلع ننکانہ روڈ سانگلہ تا چک گھلے باجوے کی حالت ناگفتہ بہ ہے اور جگہ جگہ سے ٹوٹی پھوٹی ہوئی ہے اور بڑے بڑے کھڈے وشگاف پڑے ہوئے ہیں جس سے علاقہ ہذا کی عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے اور روڈ ہذا سفر کے قابل نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ روڈ ہذا کی کل لمبائی تقریباً 11 کلو میٹر ہے جس میں صرف 2 کلو میٹر سڑک بنائی گئی ہے اور باقی خراب پڑی ہے؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک اس روڈ کی مرمت کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 5 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) سانگلہ تا چک گھلے باجوہ روڈ کی لمبائی 11 کلو میٹر ہے۔ جس میں سے 2.80 کلو میٹر روڈ سانگلہ ہل تا چھور کوٹلی چوک تک محکمہ لوکل گورنمنٹ ننکانہ صاحب نے مالی سال 17-2016 میں تعمیر کیا۔ یہ درست ہے کہ 8.2 کلو میٹر سڑک کی حالت خراب ہے اور عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔

(ب) ایضاً جیسا کہ جز الف میں بیان کیا گیا ہے۔

(ج) محکمہ لوکل گورنمنٹ ننکانہ صاحب نے اس روڈ کو جزوی طور پر تعمیر کیا۔ سالانہ ترقیاتی پروگرام 19-2018 میں اس سڑک کی تعمیر شامل نہ ہے۔ لہذا اس مالی سال 19-2018 میں بقیہ 8.2 کلو میٹر سڑک کو Patch Work کر کے کافی حد تک سفر کے قابل کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2018)

فیصل آباد:۔ چک نمبر 499 گ ب چک نمبر 201 کی سڑکوں کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

109: جناب محمد صفدر شاکر: کیاوزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

تحصیل تاندلیانوالہ اور تحصیل سمندری 1۔ چک نمبر 499 گ ب سے دربار دھولری شریف

2۔ چک نمبر 201 گ ب سے 206 گ ب

3۔ چک نمبر204گ ب سے 205گ ب کی سڑکوں کی تعمیر کب شروع ہوئی اور کب تک مکمل ہو گی؟

(تاریخ وصولی17 ستمبر2018 تاریخ ترسیل10اکتوبر2018)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

موجودہ تینوں سڑکیں محکمہ ہائی وے فیصل آباد نے تعمیر نہ کی ہیں اور نہ ہی زیر تعمیر ہیں۔ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے دفتر میں ان سڑکات کی تعمیر کے بارے کوئی ریکارڈ دستیاب نہ ہے۔

ان سڑکوں کی تعمیر کے بارے میں لوکل گورنمنٹ دفتر فیصل آباد اور ضلع کونسل دفتر فیصل آباد میں بھی کوئی ریکارڈ دستیاب نہ ہے۔ تاہم ان سڑکوں کے موقع معائنہ کے دوران اہل علاقہ سے پتہ چلا ہے کہ یہ سڑکیں 1980 کے عشرے میں ضلع کونسل فیصل آباد نے تعمیر کی تھیں۔

(تاریخ وصولی جواب6دسمبر2018)

صوبہ میں این جی اوز کی تعداد اور رجسٹریشن کے طریق کار سے متعلقہ تفصیلات

126: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں اس وقت کتنی این جی اوز کام کر رہی ہیں؟

(ب) ان این جی اوز کی رجسٹریشن کا طریق کار کیا ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ میں کچھ ایسی این جی اوز بھی ہیں جو ملکی ایجنڈے کے خلاف کام کر رہی ہیں۔اگر ایسا ہے تو اب تک اس سلسلہ میں کتنی این جی اوز کے خلاف کارروائی کی گئی ہے، تفصیلات فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی26 ستمبر2018 تاریخ ترسیل10اکتوبر2018)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) سماجی بہبود و بیت المال پنجاب کی کل موجودہ رجسٹرڈ شدہ این جی اوز کی تعداد 4808 ہے۔

(ب) این جی اوز کی رجسٹریشن کا طریقہ کار Standard Operating Procedures 2017 میں تفصیل سے دیا گیا ہے جو کہ (تتمہ الف) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مذکورہ حساس اداروں سے متعلق ہے۔ محکمہ، تعاون طلبی کی صورت میں تمام ممکنہ اقدامات پر فوری عمل درآمد کرتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب16نومبر2018)

ٹوبہ ٹیک سنگھ حلقہ پی پی 120 میں سڑکوں کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

152: جناب محمد ایوب خاں: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 120 ٹوبہ ٹیک سنگھ میں زیادہ تر سڑکیں جو دوسری سڑکوں کو Link کرتی ہیں وہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ حلقہ میں گنے کی کاشت زیادہ ہونے کی وجہ سے سڑکوں پر رش رہتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سڑکوں کی مرمت / پیچ ورک نہیں کیا گیا کیا حکومت تمام سڑکوں کی مرمت تعمیر کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 14 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست ہے کہ حلقہ PP-120 میں سے موٹروے M-4 گزرتی ہے جو کہ تکمیل کے آخری مراحل میں ہے موٹروے کی تعمیر کے سلسلہ میں بھاری مشینری کی نقل و حرکت، مٹی کی بھرائی کے لیے ڈمپر، ٹریکٹر ٹرالی اور سب بیس، بیس بجری یعنی ہیوی لوڈڈ تعمیراتی میٹریل ملحقہ سڑکوں سے گزرتا رہا جس کی وجہ سے شکست و ریخت تیزی سے ہوئی۔ ان سڑکوں کی مرمت کیلئے موٹروے M-4 کے متعلقہ NHA حکام کو چھٹی نمبری 1294 مورخہ 07-09-2017 جاری کی گئی جس میں آخری چھٹی نمبری 3575 مورخہ 18-09-2018 جاری کی گئی نقصانات کی مد میں 200.000 ملین روپے نقصان زدہ سڑکوں کی مرمت کیلئے رقم محکمہ ہائی وے کو جمع کروانے کا مطالبہ کیا گیا جو کہ ابھی تک قابل وصول ہے۔ تاہم محکمہ ہذا نے ایم اینڈ آر کی گرانٹ سے ان میں سے کچھ سڑکوں پر بحالی و مرمتی، ری سرفیسنگ، اور پیچ ورک کا کام کیا ہے۔ فنڈز کی کمی کی وجہ سے ان پر درجہ بدرجہ کام جاری ہے۔ حلقہ PP-120 میں سڑکوں کی مرمت پر تقریباً 38 ملین روپے خرچہ کیا جا چکا ہے۔ جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ اس علاقہ میں گنے کی بہت زیادہ کاشت کی جاتی ہے اور کرشنگ سیزن میں ان سڑکوں پر گنے کی ٹرالیوں کی وجہ سے ٹریفک کی روانگی میں کمی آجاتی ہے اور ان سڑکوں پر بہت زیادہ رش ہو جاتا ہے۔

(ج) تاہم محکمہ ہذا نے ایم اینڈ آر کی گرانٹ سے ان میں سے کچھ سڑکیں پر بحالی و مرمتی، ری سرفیسنگ، اور پیچ ورک کا کام کیا ہے۔ فنڈز کی کمی کی وجہ سے ان پر درجہ بدرجہ کام جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2018)

بہاولپور میں محکمہ سماجی بہبود و بیت المال کے دفتر اور ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

160: جناب ظہیر اقبال: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاولپور میں محکمہ سماجی بہبود کے تحت کتنے ادارے کہاں کہاں چل رہے ہیں، اس ضلع میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں۔ اس کا سال 19-2018 کا بجٹ کتنا ہو گا؟

(ب) اس ضلع میں N.G.O s کی تعداد کتنی ہے۔ کتنی رجسٹرڈ اور کتنی غیر رجسٹرڈ ہیں؟

(ج) اس ضلع میں کتنے فلاحی ادارے محکمہ سے باقاعدہ رجسٹرڈ اور کتنے غیر رجسٹرڈ کام کر رہے ہیں؟

(د) کیا حکومت اس ضلع میں خواتین کو ٹیکنیکل ہنر دینے کے لئے مزید ادارے قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 5 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 17 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف): ضلع بہاولپور میں محکمہ سماجی بہبود کے تحت درج ذیل دفاتر کام کر رہے ہیں۔

1۔ ڈسٹرکٹ انڈسٹریل ہوم (صنعت زار)، بہاولپور۔

2۔ شہید بے نظیر بھٹو ہیومن رائٹس سنٹر فار وومن، بہاولپور۔

3۔ ہوم فار ڈس ایبلڈ (نشیمن)، بہاولپور۔

4۔ دارالفلاح، بہاولپور۔

5۔ شیلٹر ہوم (دارالامان)، بہاولپور۔

6۔ دارلاطفال (زنانہ)، بہاولپور۔

7۔ دارالطفال (مردانہ)، بہاولپور۔

8۔ نگہبان سنٹر، بہاولپور۔

9۔ ڈے کیئر سنٹر، بہاولپور۔

ان اداروں میں کام کرنے والے ملازمین کی کل تعداد 201 ہے اور سال 19۔2018 کا بجٹ۔/25223600 روپے ہے۔

(ب) محکمہ سوشل ویلفئیر و بیت المال، بہاولپور کے زیر نگرانی 225 این جی اوز کام کر رہی ہیں اور تمام رجسٹرڈ ہیں۔

(ج) ضلع بہاولپور میں محکمہ سماجی بہبود کے زیر انتظام کام کرنے والے اداروں کی تفصیل جز الف میں بیان کر دی گئی ہے۔

(د) جی ہاں محکمہ تحصیل کی سطح پر صنعت زار قائم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ تاہم اس کا انحصار پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ بورڈ کی طرف سے فنڈز کی فراہمی پر ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 دسمبر 2018)

لاہور کے اندر سوشل ویلفیئر آفیسر کی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

179: جناب نصیر احمد: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں سوشل ویلفیئر آفیسر کی کتنی اسامیاں ہیں؟

(ب) کیا موجودہ تعینات افسران کی تعداد اسامیوں سے مطابقت رکھتی ہے؟

(ج) کیا حکومت نئے آفیسرز بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 5 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 26 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) ضلع لاہور میں کل 72 سوشل ویلفیئر آفیسرز کی اسامیاں ہیں جن میں سے 68 اسامیاں پر ہیں جبکہ 04 اسامیاں خالی ہیں۔

(ب) موجودہ تعینات آفیسرز کی تعداد اسامیوں کے مطابق ہے۔

(ج) آفیسرز کی تعیناتی / بھرتی پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے کی جاتی ہے جو کہ ایک جاری عمل ہے۔ عنقریب خالی اسامیاں پر کرلی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 11 نومبر 2018)

صوبہ میں دارالامان کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

181: جناب نصیر احمد: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں اس وقت کتنے دارالامان موجود ہیں؟

(ب) کیا ان دارالامان میں ڈاکٹر اور ماہر نفسیات موجود ہیں؟

(ج) سال 2018 میں دارالامانوں کے اندر جنسی زیادتی کے کتنے واقعات رپورٹ ہوئے؟

(د) کیا حکومت نئے دارالامان تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 5 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 26 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) محکمہ شوشل ویلفیئر کے تحت 36 دارالامان قائم کئے گئے ہیں جو کہ صوبہ بھر میں کام کر رہے ہیں۔

(ب) اس وقت دارالامان میں 03 وویمن میڈیکل آفیسرز اور 32 ماہر نفسیات خدمات سر انجام دے رہے ہیں۔

(ج) سال 2018 میں دارالامان ڈیرہ غازی خان میں ایک جنسی زیادتی کا واقعہ رپورٹ ہوا جس کی مختلف سطح پر تحقیقات کرائی گئی۔ مزید برآں مذکورہ خاتون کا جسمانی معائنہ Medico- Legal Examination بھی کرایا گیا جس کے مطابق تمام الزامات بے بنیاد ثابت ہوئے اور درخواست داخل دفتر قرار پائی۔

(د) فی الحال محکمہ سوشل ویلفیئر مزید نئے دارالامان بنانے کا ارادہ نہ رکھتا ہے کیونکہ صوبہ بھر میں 36 اضلاع میں دارالامان کام کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 16 نومبر 2018)

فیصل آباد میں یتیم و غریب بچیوں کی شادیاں کروانے کے لیے جہیز فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

199: جناب نصیر احمد: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم اگست 2018 سے اب تک ضلع فیصل آباد میں یتیم اور غریب بچیوں کی شادیاں کروانے کے لئے جہیز فنڈ سے کتنی امداد فراہم کی ہے؟

(ب) کتنی غریب اور بیواؤں کو روزگار چلانے کے لئے ماہانہ اور دیگر امداد فراہم کی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 10 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 29 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) یکم اگست 2018 سے اب تک ضلع فیصل آباد میں یتیم اور غریب بچیوں کی شادیاں کروانے کے لیے جہیز فنڈ سے کوئی امداد فراہم نہ کی گئی ہے کیونکہ 28 جون، 2018 کو تمام کمیٹیوں کے فنڈز منجمد کر دیئے گئے تھے۔

(ب) غریب اور بیواؤں کو روزگار چلانے کے لئے کوئی امداد فراہم نہ کی گئی ہے۔ کیونکہ 28 جون 2018 کو تمام کمیٹیوں کے فنڈز منجمد کر دیئے گئے تھے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 دسمبر 2018)

دارالامان میں خواتین کے قیام اور معاوضہ کی وصولی سے متعلقہ تفصیلات

221: محترمہ مومنہ وحید: کیاوزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ دارالامان میں بے کس، لاچار اور بے سہارا خواتین آتی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان خواتین کو مختلف ہنر سکھائے جاتے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ دارالامان میں رہنے والی خواتین روزگار کے لئے دارالامان سے باہر جا کر کام کر سکتی ہیں؟

(د) دارالامان میں خواتین کتنے عرصے تک قیام کر سکتی ہیں؟

(ہ) کیا محکمہ دارالامان کو ہاسٹل کی طرح استعمال کرتا ہے۔ اگر ہاں تو ان کام کرنے والی خواتین سے ہاسٹل کا معاوضہ وصول کیا جاتا ہے تو کتنا تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 20 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 5 نومبر 2018)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) یہ بات درست نہ ہے کہ محکمہ سوشل ویلفیئر پنجاب کے 36 اضلاع میں دارالامان قائم کر رکھے ہیں جس میں تشدد کا شکار خواتین آتی ہیں۔ دارالامان میں بے کس، لاچار اور بے سہارا خواتین نہیں آتی۔

(ب) دارالامان میں داخل ہونے والی خواتین کو ووکیشنل ٹریننگ دی جاتی ہے جس میں سلائی، کڑھائی، بیوٹی پارلر کا کورس کروایا جاتا ہے۔

(ج) دارالامان میں رہنے والی خواتین روزگار کیلئے دارالامان سے باہر جا کر کام نہیں کر سکتی۔

(د) دارالامان میں خواتین تین ماہ کیلئے قیام کر سکتی ہیں اور مخصوص حالات کے پیش نظر تین ماہ مزید اضافہ بھی کیا جاسکتا ہے اس کے علاوہ مزید رہائش کے لئے محکمہ سے اجازت درکار ہوتی ہے۔

(ہ) محکمہ دارالامان کو ہاسٹل کی طرح استعمال نہ کرتا ہے۔ یہاں آنے والی خواتین کو ان کے مسائل کے مکمل حل ہونے تک مفت رہائش دی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 دسمبر 2018)

سیالکوٹ کے دارالامان میں خواتین کو ہنر سکھانے اور ان کی بہتری کے لیے اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

222: محترمہ مومنہ وحید: کیاوزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ میں بے سہارا خواتین کے لئے دارالامان کہاں واقع ہے اور اس میں اس وقت کتنی خواتین موجود ہیں؟

(ب) سیالکوٹ کے دارالامان میں کتنی خواتین کو رکھنے کی گنجائش ہے اور انہیں کیا کیا سہولیات فراہم کی جاتی ہیں؟

(ج) سیالکوٹ کے دارالامان میں خواتین کو کون کون سے ہنر سکھائے جاتے ہیں؟

(د) سیالکوٹ کے دارالامان میں بے سہارا خواتین کی مدد کر کے انہیں ان کے گھروں میں بھیجنے کے لئے محکمہ کیا اقدامات اٹھا رہا ہے، تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ہ) موجودہ حکومت سیالکوٹ و دیگر سرکاری دارالامانوں کی بہتری کے لئے کیا اقدامات اٹھانا چاہتی ہے، تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 20 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 5 نومبر 2018)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) محکمہ سوشل ویلفئیر کے تحت ضلع سیالکوٹ میں واقع دارالامان میں 19 خواتین اور 05 بچے موجود ہیں اور دارالامان سوشل ویلفئیر کمپلیکس نزد بیگم ہسپتال، سیالکوٹ واقع ہے۔

(ب) دارالامان سیالکوٹ میں 20 خواتین کو رکھنے کی گنجائش ہے۔ خواتین کو دارالامان میں مفت رہائش، کھانا پینا، ووکیشنل ٹریننگ، طبی امداد، نفسیاتی امداد اور قانونی امداد کی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔

(ج) دارالامان میں دستکاری، ڈرافٹنگ، کٹنگ، سلائی کڑھائی اور جیولری بنانے کا ہنر سکھایا جاتا ہے۔

(د) سیالکوٹ دارالامان میں بے سہارا خواتین کو گھر بھیجنے کے لیئے محکمہ انفرادی مشاورتی مجالس کا انعقاد کرتا ہے۔ قانونی مشاورت کے علاوہ اگر کوئی عدالت میں کسی قسم کا کیس دائر کرنا چاہتا ہے تو اس خاتون کو قانونی طور پر مفت معاونت فراہم کی جاتی ہے۔

(ہ) محکمہ سوشل ویلفئیر دارلامانوں کیلیئے سرکاری عمارتوں کی تعمیر کر رہا ہے اور مستقل بنیادوں پر سائیکالوجسٹ اور میڈیکل آفیسر کی تعیناتی کا عمل جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 دسمبر 2018)

نارووال: مینگرہ تا دودھو چک سڑک کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

225: جناب منان خاں: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا مینگرہ سے دودھو چک اور پنڈی بوھڑی روڈ ضلع نارووال کی حالت ٹریفک کے چلنے کے قابل نہ ہے اگر ہاں تو حکومت کب تک ان روڈز کی مرمت، تعمیر کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) ضلع نارووال میں جو سڑکیں پچھلی حکومت نے بنانا شروع کی تھیں انہیں موجودہ حکومت جاری رکھنے کا ارادہ رکھتی ہے نیز اس ضلع میں کون کونسی سڑکیں زیر تعمیر تھیں، تفصیل سے بیان کیا جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ شکر گڑھ تا نارووال روڈ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے حکومت کب تک اس کی مرمت کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ شکر گڑھ اور نارووال میں لوگوں نے سڑکوں پر جگہ جگہ سپیڈ بریکر بنائے ہوئے ہیں جسکی وجہ سے سائیکل، موٹر سائیکل اور گاڑیوں کے چلنے میں بڑی دشواری کا سامنا ہے؟

(ہ) سپیڈ بریکر بنانے کی کوئی پالیسی حکومت نے بنائی ہوئی ہے اگر پالیسی نہیں ہے تو حکومت کب تک یہ پالیسی بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 17 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 5 نومبر 2018)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) درست ہے کہ سڑک مذکورہ شکستہ حالت میں ہے۔ اور موجودہ تعمیراتی پروگرام میں شامل نہ ہے۔ تاہم اگر حکومت اس کی اجازت دے تو محکمہ تعمیر کر سکتا ہے۔ مذکورہ سڑک کی لمبائی 5.00 کلومیٹر اور پختہ چوڑائی 10' فٹ ہے۔ اور 12 فٹ پختہ سڑک کا تخمینہ لاگت تقریباً 90 ملین روپے ہے۔

(ب) جی ہاں جو سڑکیں پچھلی حکومت نے شروع کی تھیں موجودہ حکومت ان پر کام جاری رکھے ہوئے ہے۔ زیر تعمیر سڑکوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تعمیر و پختہ روڈ

(1)۔ سرکاری کھوہ تا پھگواڑی موڑ (لمبائی 7.31 کلومیٹر)۔

(2)۔ شکر گڑھ تا چک امرو (لمبائی 17.10 کلومیٹر)۔

(3)۔ نارووال بائی پاس سے مرید کے نارووال روڈ تا نارووال بدوملہی روڈ (لمبائی 4.04 کلومیٹر)۔

(4)۔نارووال تالاہور براستہ بدوملہی، نارنگ، شاہدرہ (لمبائی 42.71 کلو میٹر)۔

(5)۔مرید کے نارووال روڈ "Dualize" (لمبائی 33.21 کلو میٹر)۔

(6)۔تعمیر برج نالہ بسنتر ساتھ تعمیر کردہ پختہ سڑک انور کوٹ تانڈالہ سلہریاں اور نڈالہ برج تافتوال سلہریاں (لمبائی 17.10 کلو میٹر)۔

(7)۔شکر گڑھ ظفروال روڈ (گاؤں) بمبو تا گاؤں گمٹالہ (لمبائی 6.00 کلو میٹر)۔

(8)۔اگومنڈا تالالیاں موتلہ (لمبائی 5.15 کلو میٹر)۔

(9)۔تعمیر روڈ از نڈالہ روڈ (لمبائی 1.63 کلو میٹر)۔

(10)۔بھیڑ کلاں تادودھم (لمبائی 3.00 کلو میٹر)۔

(11)۔نیو لاہور روڈ تارشید پور چوک (لمبائی 18 کلو میٹر)۔

(12)۔گمٹالہ چوک شکر گڑھ تانور کوٹ شاہ غریب روڈ براستہ موٹا، پنڈوری، خانووال، مانکا، گمٹالہ، سٹھیالی، چک قاضیاں اور رانگرہ (لمبائی 17 کلو میٹر)۔

(13)۔از بجنا تا میلو سیلو (لمبائی 4.80 کلو میٹر)۔

(14)۔نور کوٹ برج تابارامنگاہ (لمبائی 7.90 کلو میٹر)۔

(15)۔بولی چک تابواونی پور (لمبائی 8.50 کلو میٹر)۔

(16)۔ملہ تاکلی براستہ ملہ سرائے تاچانگوالی (لمبائی 9.00 کلو میٹر)۔

(17)۔عنایت پور تاسہارن پور براستہ اخلاص پور، گھسیٹ پور، نصیرہ تا چک جیندر (لمبائی 23 کلو میٹر)۔

(18)۔پنڈوری سٹاپ تا موضع ناگرے (لمبائی 1.46 کلو میٹر)۔

(19)۔درمان تا ظفروال روڈ (لمبائی 12 کلو میٹر)۔

(20)۔نیو پارٹ ڈنگہ موڑ تا بھیڑیاں کلاں براستہ ٹھاکر دوارا (لمبائی 7.80 کلو میٹر)۔

(21)۔مڑارہ تاروپو چک براستہ امرال جڑپال، سلہریاں، جنڈیالہ اور چوہالی (لمبائی 8.00 کلو میٹر)۔

(22)۔موہلن موڑ تا سٹھیالہ (لمبائی 7.04 کلو میٹر)۔

(23)۔بنہال موڑ تاڈھالہ گجراں (لمبائی 3.27 کلو میٹر)۔

(24)۔روڈ فرام ظفروال سٹی (لمبائی 1.10 کلو میٹر)۔

(25)۔ قلعہ دہمتھل روڈ تا کوٹلی سانگے براستہ چیمہ اور لالہ (لمبائی 6.60 کلو میٹر)۔

(26)۔اڈا سراج تاڈومالہ براستہ آہلولال اور حیدری چوک (لمبائی 13 کلو میٹر)۔

(27)۔سوہنتی بدن تا سکھو چک روڈ براستہ پنڈی اُمرا، بگا (لمبائی 8.00 کلو میٹر)۔

(28)۔نور کوٹ روڈ تا پکھواڑی موڑ براستہ راپور، بروٹی، سروچ، بنیال پکھواڑی موڑ (لمبائی 14 کلو میٹر)۔

(29)۔ابھیال ڈوگراں تا چھمال روڈ براستہ بڑابھائی روڈ، باگڑیاں مقام، بوج پور (لمبائی 13.50 کلو میٹر)۔

(30)۔شاہ غریب تا یوسف پور کھتی (لمبائی 3.00 کلو میٹر)۔

(31)۔پکھواڑی موڑ تاراپور، دیدڑ براستہ چاتری بروٹی (لمبائی 2.65 کلو میٹر)۔

(32)۔ظفروال تا صادق آباد، مالوکے تاڈھالہ (لمبائی 2.47 کلو میٹر)۔

(33)۔نیولاہور روڈ تا رنسیوال، دودھے والی تاراں (لمبائی 1.62 کلو میٹر)۔

(34)۔اڈا سراج تا گنگوہر براستہ پکھوکی، کھکھ (لمبائی 2.23 کلو میٹر)۔

(35)۔ظفروال روڈ تا بولا باجوہ، سراں تا بجلی گھر (لمبائی 1.65 کلو میٹر)۔

(36)۔نیولاہور روڈ تا رعیہ (لمبائی 1.32 کلو میٹر)۔

(37)۔گنج حسین آباد تا مانک (لمبائی 1.94 کلو میٹر)۔

(38)۔نیولاہور روڈ تا باٹھانوالہ (لمبائی 1.31 کلو میٹر)۔

(39)۔سراج اڈا تا چک دوبانی براستہ غوطہ فتح گڑھ (لمبائی 1.98 کلو میٹر)۔

(40)۔جاجنوالہ تا کاکالاس (لمبائی 1.16 کلو میٹر)۔

(41)۔گنگراں مرزے والی تا لالکوٹ، کنجروڑبستان روڈ لنک مسلمانیاں بہبلووالی (لمبائی 1.16 کلو میٹر)۔

(42)۔منڈیالی تا کھوسے (لمبائی 0.82 کلو میٹر)۔

(43)۔رعیہ تھانہ چوک تا فیض پور (لمبائی 1.56 کلو میٹر)۔

(44)۔ڈیرانوالہ تا داؤد (لمبائی2.03 کلو میٹر)۔

(45)۔شکر گڑھ روڈ تا قیام پور (لمبائی 1.97 کلو میٹر)۔

(46)۔ ٹھیٹھروالی دربار تا اوٹھیاں، باٹھیوالی روڈ (لمبائی 2.43 کلو میٹر)۔

(47)۔تتلہ برج رسول پور براستہ بالیکے، تلونڈی، داتیوال، اودووالی (لمبائی 2.91 کلو میٹر)۔

(48)۔مریدکے روڈ تا رنگے پور لدھر، جسڑپھاٹک تا قیام پور بند روڈ براستہ جسڑ، علی آباد (لمبائی 1.27 کلو میٹر)

(49)۔مہیس کلاس تا شریف پور مہیس، آدوکے مہیس تالوبن بدوملہی لنک (لمبائی 2.12 کلو میٹر)۔

(50)۔مریدکے تا بدوملہی قلعہ کالروالا روڈ براستہ بوگل نجار (لمبائی 2.46 کلو میٹر)۔

(51)۔جواد چوک تا مین بازار بدوملہی (لمبائی 1.16 کلو میٹر)۔

(52)۔بدوملہی بائی پاس رعیہ روڈ تا قلعہ روڈ (لمبائی 1.47 کلومیٹر)۔

(53)۔ولیکے تالوبن ٹلی روڈ (لمبائی 1.00 کلومیٹر)۔

(54)۔عیدی پور تا آگڑیاں روڈ (لمبائی 1.20 کلومیٹر)۔

(55)۔ہلووال تاراؤکے رتیاں (لمبائی 1.50 کلومیٹر)۔

(56)۔نیولاہور روڈ تاستیہ ننگل (لمبائی 2.79 کلومیٹر)۔

(57)۔دھبلی والا بھلاپنڈ طوطے والی (لمبائی 2.50 کلومیٹر)۔

(ج)اس سڑک نارووال شکر گڑھ کی کل لمبائی 40.00 کلومیٹر ہے۔یہ سڑک عرصہ تقریباً10 سال پہلے تعمیر ہوئی تھی۔اس سڑک کی چوڑائی 24 فٹ ہے۔فنڈ کی کمی کی وجہ سے اس سڑک پر مرمت کا کام 22 کلومیٹر لمبائی میں مکمل کیا جاچکا ہے جونہی مذکورہ سڑک کے لیے مرمت کا بقیہ فنڈ مہیا ہو گا بقیہ مرمت کا کام شروع کر دیا جائے گا

(د)درست نہ ہے۔اس سڑک پر کوئی بھی سپیڈ بریکر نہ بنا ہے۔

(ہ)لوگوں / عوام کے اپنے طور پر سپیڈ بریکر بنانے کی کوئی پالیسی نہ ہے۔اگر ضرورت ہو تو حکومت کو درخواست دے کر ضرورت کے مطابق بنوایا جاسکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2018)

فیصل آباد: محکمہ سماجی بہبود کے سال 18-2017 کے بجٹ اور ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

229: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سماجی بہبود کا سال 18-2017 کا کل بجٹ کتنا تھا۔فیصل آباد ڈویژن کے لئے کتنا بجٹ اس سال فراہم کیا گیا؟

(ب) اس سال کے دوران فیصل آباد ڈویژن میں کتنی رقم کن کن منصوبہ جات پر خرچ کی گئی؟

(ج) اس ڈویژن میں کتنے ملازمین عہدہ، گریڈ وائز کام کر رہے ہیں اور اس ڈویژن میں کتنے آفیسر کہاں کہاں کام کر رہے ہیں؟

(د) اس ڈویژن کے کس کس شہر میں محکمہ کے کون کونسے ادارے کس کس نام سے چل رہے ہیں؟

(ہ) اس ڈویژن میں حکومت کون کونسے ادارے مزید کھولنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 20 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 5 نومبر 2018)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف): محکمہ سماجی بہبود کا سال 18-2017 کل غیر ترقیاتی بجٹ۔ /2213835000 (دو ارب اکیس کروڑ اڑتیس لاکھ پینتیس ہزار) روپے اور ترقیاتی بجٹ۔ /307903000 (تیس کروڑ اناسی لاکھ تین ہزار) روپے ہے۔ فیصل آباد ڈویژن کو غیر ترقیاتی بجٹ کی مد میں۔ /151835000 (پندرہ کروڑ اٹھارہ لاکھ پینتیس ہزار) اور ترقیاتی فنڈز کی مد میں۔ /52601000 (پانچ کروڑ چھبیس لاکھ ایک ہزار) روپے بجٹ فراہم کیا گیا ہے۔

(ب) اس سال کے دوران فیصل آباد ڈویژن میں غیر ترقیاتی منصوبہ جات پر۔ /119055495 (گیارہ کروڑ نوے لاکھ پچپن ہزار چار سو پچانوے) روپے اور ترقیاتی منصوبہ جات پر۔ /40098000 (چار کروڑ اٹھانوے ہزار) روپے بجٹ خرچ ہوا جس کی تفصیل (تتمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) فیصل آباد ڈویژن میں ملازمین بلحاظ عہدہ، گریڈ وائز کی تعداد 210 ہے جس کی تفصیل (تتمہ ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اور ان میں آفیسرز کی تعداد 57 ہے اور آفیسرز جہاں جہاں کام کر رہے ہیں اس کی تفصیل (تتمہ ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) فیصل آباد ڈویژن میں محکمہ سماجی بہبود کے زیر انتظام 20 ادارے کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل (تتمہ د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) محکمہ سماجی بہبود نے مساوی تقسیم کے مطابق ڈویژن میں ادارے قائم کئے ہوئے ہیں۔ مزید برآں 20-2019 میں محکمہ مزید ادارے کھولنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 دسمبر 2018)

فیصل آباد: پی پی 104 ظفر چوک سے کمالیہ سڑک کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

239: جناب محمد صفدر شاکر: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

ضلع فیصل آباد پی پی 104 کی مندرجہ ذیل دو اہم سڑکوں کی دوبارہ تعمیر یا مرمت کا کوئی منصوبہ ہے؟

(1) ظفر چوک (تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد) سے کمالیہ تک (حدود ضلع فیصل آباد)

(2) اڈہ مرید والا (تحصیل سمندری) سے بنگلہ چوک ماموں کانجن ضلع فیصل آباد

مذکورہ بالا سڑکوں پر کب تک کام شروع ہوگا۔ تفصیلات فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 19 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 30 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(1) دوبارہ تعمیر کی ضرورت نہ ہے سڑک قابل مرمت ہے۔ ظفر چوک سے ماموں کانجن تک سڑک جس کی لمبائی 18 کلو میٹر ہے۔ اس کا پیچ ورک مکمل کر دیا ہے۔ باقی سڑک ماموں کانجن تا کمالیہ جو کہ 13 کلو میٹر ضلع فیصل آباد کی حدود میں ہے۔ اس کا پیچ ورک ہونے والا ہے۔ جیسے ہی گورنمنٹ فنڈز مہیا کرے گی اس پر پیچ ورک شروع کر دیا جائے گا۔

(2) مذکورہ سڑک ضلع کونسل فیصل آباد کی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2018)

اوکاڑہ: پی پی 185 میں سڑکوں کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

301: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 185 تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ کی سڑکات بصیر پور تا جسو کے شیلر براستہ روڑی بونگی طاہر باغ والا کھوہ جھگیاں معروک جیٹھ پور تا بھوکن اٹاری تا پر مانند براستہ مہند اٹاری تا محمد نگر براستہ سو کھالا دھو کا حاما لا دھو کا مین روڈ قصور تا کھجور والا براستہ 2/D فتیانہ ڈھلیانہ چوک کی تعمیر و مرمت کے لئے مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے سڑک وائز تفصیل بتائیں؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ تمام سڑکوں کی تعمیر و مرمت کے لئے فنڈ جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 نومبر 2018 تاریخ ترسیل 30 نومبر 2018)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) پنجاب ہائی ویز (M&R) ڈیپارٹمنٹ کو سڑکات کی مرمت کے لئے فنڈز بلاک ایلوکیشن کی شکل میں ریلیز ہوتے ہیں لہذا مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں PP-185 تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ کی سڑکات بصیر پور تا جسو کے شیلر براستہ روڑی بونگی، طاہر باغ والا کھوہ جھگیاں معروک جیٹھ پور تا بھوکن اٹاری تا پر مانند براستہ مہند اٹاری تا محمد نگر براستہ سو کھالا دھو کا حاما لا دھو کا مین روڈ قصور تا کھجور والا براستہ 2/D فتیانہ ڈھلیانہ چوک کی مرمت کے لئے بطور خاص کوئی فنڈز مختص نہ کئے گئے ہیں۔

(ب) جی ہاں حکومت مذکورہ سڑکوں کی مرمت کے لئے اپنے دستیاب وسائل کے اندر فنڈز جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ فنڈز کی دستیابی پر مرحلہ وار مذکورہ سڑکات کی مرمت کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2018)

اوکاڑہ: پی پی185 کے مختلف چکوک کی سڑکوں کی تعمیر و مرمت اور مختص بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

302: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی185 ضلع اوکاڑہ کی سڑکات بصیر پور حویلی لکھا براستہ مڑھا منڈی احمد آباد تا موجوکی، منڈی احمد آباد تا کھجور والا براستہ گدڑ ملکانہ، جسو کے شیلر تا حجرہ شاہ مقیم مین روڈ منڈی احمد آباد تا کنگن پور کی تعمیر و مرمت کے لئے مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے، سڑک وائز تفصیل فراہم کریں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان میں سے اکثر سڑکیں نہایت ہی خستہ حال اور چلنے کے قابل نہ ہیں؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ تمام سڑکات کے لئے جلد از جلد فنڈ جاری کرنے اور ان کی تعمیر و مرمت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 نومبر 2018 تاریخ ترسیل 30 نومبر 2018)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) پنجاب ہائی ویز (M&R) ڈیپارٹمنٹ کو سڑکات کی مرمت کے لئے فنڈز بلاک ایلوکیشن کی شکل میں ریلیز ہوتے ہیں لہٰذا حلقہ PP-185 ضلع اوکاڑہ کی سڑکات بصیر پور حویلی لکھا براستہ مڑھا، منڈی احمد آباد تا موجوکی، منڈی احمد آباد تا کھجور والا براستہ گدڑ ملکانہ، جسو کے شیلر تا حجرہ شاہ مقیم، مین روڈ منڈی احمد آباد تا کنگن پور کی مرمت کے لئے مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں بطور خاص کوئی رقم مختص نہ کی گئی ہے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ ان میں سے اکثر سڑکیں خستہ حال اور ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں۔

(ج) جی ہاں حکومت مذکورہ سڑکوں کی مرمت کے لئے اپنے دستیاب وسائل کے اندر فنڈز جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ فنڈز کی دستیابی پر مرحلہ وار مذکورہ سڑکات کی مرمت کر دی جائے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2018)</u>

اوکاڑہ: بلوکی سلیمانکی لنک نہر کے پل کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

309: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع اوکاڑہ میں بصیر پور چوک حافظ لال روڈ پر امیر اتیجیکا کے نزدیک بلوکی سلیمانکی لنک نہر کا پل ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیا حکومت اس پل کی تعمیر نو کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 نومبر 2018 تاریخ ترسیل 30 نومبر 2018)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) گزارش ہے کہ پُل مذکورہ محکمہ مواصلات و تعمیرات کا نہ ہے یہ محکمہ آب پاشی کی ملکیت ہے۔ لہٰذا دفتر ہٰذا کے پاس اس پُل کے بارے میں کسی بھی قسم کی کوئی معلومات نہ ہیں۔

(ب) چونکہ جیسے اوپر بیان کیا گیا ہے کہ پُل مذکورہ محکمہ آبپاشی کی ملکیت ہے لہٰذا محکمہ مواصلات و تعمیرات یہ بتانے سے قاصر ہے کہ حکومت کب تک اس کی تعمیر نو کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2018)

اوکاڑہ: بصیر پور تا پل راجباہ امیر تیجیکا روڈ کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

310: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع اوکاڑہ بصیر پور تا پل راجباہ امیر اتیجیکا سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اگر ہاں تو اس کی مرمت نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ب) حکومت اس سڑک کے ٹوٹے ہوئے حصوں کو کب تک مرمت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 نومبر 2018 تاریخ ترسیل 30 نومبر 2018)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ ضلع اوکاڑہ بصیر پور تا پل راجباہ امیر اتیجیکا سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔ فنڈز کی قلت کے باعث اس سڑک کی مرمت نہ ہو سکی ہے۔

(ب) فنڈز کی دستیابی پر مرحلہ وار مذکورہ سڑک کی مرمت کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2018)

لاہور　　　　　　　　محمد خان بھٹی

12۔ جنوری 2019

سیکرٹری

چھٹا اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 14۔ جنوری 2019

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات:۔

1۔ مواصلات و تعمیرات

2۔ سماجی بہبود و بیت المال

پنجاب حکومت کا ضلع کی سطح پر وومن پروٹیکشن کمیٹیاں بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*133: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا حکومت نے بذریعہ نوٹیفیکیشن ہر ضلع میں وومن پروٹیکشن کمیٹیاں تشکیل دی ہیں (i) اگر دی گئی ہیں تو کتنے اضلاع میں کام کر رہی ہیں؟

(ii) کیا ضلعی کمیٹیوں کی کوئی سالانہ پراگریس رپورٹ محکمہ کے پاس موجود ہے؟

(ب) ملتان کے علاوہ دوسرے اضلاع میں وومن پروٹیکشن سنٹرز کے قیام کا کوئی منصوبہ تیار کیا گیا ہے تو تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 29 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل یکم اکتوبر 2018)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) محکمہ سوشل ویلفیئر نے The Punjab Protection of Women Against Violence Act, 2016 کی شق نمبر 11 کے تحت بذریعہ نوٹیفیکیشن فی الحال ضلع ملتان میں وومن پروٹیکشن کمیٹی تشکیل دی ہے جو کہ فعال ہے۔

(الف۔I) وومن پروٹیکشن کمیٹی صرف ضلع ملتان میں کام کر رہی ہے۔

(الف-II)وومن کمیٹی ملتان اب تک 08 میٹنگز کر چکی ہے جس کے تحت ادارے کی بہتری کیلئے آگاہی مہم کیبل، ٹی وی وغیرہ پر چلائی جارہی ہے تاکہ ظلم کا شکار خواتین کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچایا جاسکے۔

(ب) محکمہ سوشل ویلفیئر آئندہ سالوں میں مزید اضلاع میں وومن پروٹیکشن سنٹرز قائم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2018)

ننکانہ صاحب:۔ سیدوالا اوکاڑہ روڈ کی خستہ حالی سے متعلقہ تفصیلات

*254: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سیدوالا ضلع ننکانہ کے مقام پر حال ہی میں دریا راوی پر پل تعمیر کیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سیدوالا سے بچیکی اور سیدوالا سے جڑانوالہ روڈ مکمل ہے جبکہ سیدوالا سے اوکاڑہ تک روڈ نامکمل ہے خاص کر ایک کلومیٹر بالکل کچا اور ریتلا ہے جس سے عوام کو کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ پل پر غیر قانونی ٹال ٹیکس بھی وصول کیا جارہا ہے؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک مذکورہ روڈ بنانے اور غیر قانونی ٹال ٹیکس ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 19 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) درست ہے۔ سید والا ضلع ننکانہ میں دریائے راوی کے مقام پر پل محکمہ نیشنل ہائی وے اتھارٹی کی زیر نگرانی تعمیر ہوا۔

(ب) درست ہے۔ سید والا بجانب اوکاڑہ 0.70 کلو میٹر پختہ سڑک تعمیر نہ ہوئی ہے جبکہ بقیہ سڑک خستہ حالی کا شکار ہے۔

(ج) پل مذکورہ پر تا حال کوئی ٹال ٹیکس وصول نہیں کیا جا رہا۔

(د) سید والا کے ساتھ ملحقہ کچی سڑک کی تعمیر کے لیے محکمہ ہائی وے کو کوئی فنڈز موصول نہ ہوئے ہیں اور نہ ہی کوئی منصوبہ زیر غور ہے۔ مزید براں سید والا پل پر کوئی ٹال ٹیکس وصول نہیں کیا جا رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2018)

لاہور: بیگرز ہومز میں بھکاریوں کو نہ رکھنے کی وجوہات و دیگر تفصیلات

*194: محترمہ عائشہ اقبال: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ سوشل ویلفیئر کے زیر انتظام رائے ونڈ دربار دولہ مولا لاہور کے قریب ساڑھے سات کنال پر محیط Beggars Homes واقع ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان Beggars Homes میں آج تک کوئی بھکاری نہیں رکھا گیا اگر ایسا ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ان Beggars Homes میں بھکاریوں کو رکھنے اور محکمہ سوشل ویلفیئر کے ذمہ داران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جن کی غفلت کے سبب بیگرز ہومز خالی پڑے ہیں تو کب تک، نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 5 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 5 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ محکمہ سوشل ویلفیئر کے زیر انتظام رائے ونڈ میں Welfare Home for Beggars لاہور میں قائم ہے۔

(ب) یہ بات درست نہ ہے۔ 2015 سے اب تک 5732 بھکاریوں کو مفت رہائش، کھانا، مذہبی تعلیم دی گئی ہے۔

(ج) Vagrancy Ordinance 1958 کے تحت بھکاریوں کو پکڑنا اور ان کو کورٹ میں پیش کرنا محکمہ پولیس کی ذمہ داری ہے۔ کورٹ کی طرف سے بھیجے ہوئے بھکاریوں کو محکمہ سوشل ویلفیئر کا قائم کردہ Welfare Home for Beggars, Lahore میں

رکھا جاتا ہے اور ان کی فلاح اور بہبود کیلئے مذہبی تعلیم اور دیگر سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 5 اکتوبر 2018)

سرگودھا: بھاگٹانوالہ تا مٹھہ لک سڑک کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*328: جناب محمد منیب سلطان چیمہ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سرگودھا میں بھاگٹانوالہ مٹھہ لک میں سڑک تعمیر کی گئی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سڑک کا 3 کلو میٹر کا حصہ تعمیر نہیں کیا گیا بلکہ جو سڑک تعمیر کی گئی اس میں بھی ٹھیکیدار اور محکمے کے عملے کی ملی بھگت سے ناقص میٹریل استعمال کیا گیا؟

(ج) اس سڑک کی تعمیر کا تخمینہ کیا ہے، کون سے ٹھیکیدار کو ٹھیکہ دیا گیا اور کیا اس ٹھیکیدار کو مکمل ادائیگی کر دی گئی ہے؟

(د) کیا حکومت اس 3 کلو میٹر سڑک کی تعمیر کا کام مکمل کرنے اور ناقص میٹریل استعمال کرنے پر ٹھیکیدار اور عملے کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 27 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست ہے کہ مذکورہ سڑک از بھاگٹانوالہ تامٹھہ لک لمبائی 13.00 کلومیٹر تعمیر کی گئی۔

(ب) یہ درست ہے کہ سڑک کی لمبائی بھاگٹانوالہ سے لے کر مٹھہ لک تک 15.40 کلومیٹر تھی لیکن فنڈز کم ہونے کی وجہ سے گورنمنٹ نے صرف 13.00 کلومیٹر سڑک کی بحالی کے لئے منظوری دی جبکہ بقایا 2.40 کلومیٹر سڑک نہ بن سکی۔ مزید براں اس سڑک کی تعمیر ہائی وے کی Specification اور T.S.Estimate کے مطابق زیر نگرانی کنسلٹنٹ ACE کی گئی اور ٹھیکیدار کی تمام ادائیگی کنسلٹنٹ کی تصدیق / سرٹیفکیشن کے بعد کی گئی۔

(ج) اس سڑک کا تخمینہ لاگت 105.223 ملین روپے تھا اور اس کا ٹھیکہ میسرز خان برادرز کو دیا گیا اور صرف 13.00 کلومیٹر کام کی ادائیگی کی گئی۔

(د) مزید براں سڑک کی بقایا لمبائی 2.40 کلومیٹر کا سپیشل مرمت کا تخمینہ مبلغ 23.660 ملین ایگزیکٹو انجینئر ہائی وے M&R سرگودھا نے مورخہ 07.02.2018 کو بسلسلہ اسمبلی سوال نمبر 8582 جناب چیف انجینئر M&R کو برائے منظوری بھیج چکے ہیں۔ بہر حال سڑک کی تعمیر ہائی وے کی تصریحات کے مطابق کی گئی اور سڑک اب بھی ٹھیک پڑی ہے۔ لہذا ٹھیکیدار اور محکمہ کے عملہ کے خلاف کاروائی کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2018)

صوبہ میں گداگروں کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

*745: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ کے بڑے بڑے شہروں کے چوک اور ٹریفک سگنلز پر پیشہ ور گداگروں کی بھرمار ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان گداگروں میں عورتیں، بچے، بوڑھے اور مخنث (خواجہ سراء) بھی شامل ہیں؟

(ج) جنوری 2017 سے یکم نومبر 2018 تک صوبہ کے پیشہ ور گداگروں کے خلاف کیا کارروائی کی گئی نیز لاہور شہر میں کتنے پیشہ ور گداگروں کے خلاف کارروائی کی گئی؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت گداگروں کے خلاف مؤثر کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 30 نومبر 2018 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2019)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) درست ہے۔

(ب) درست ہے۔

(ج)صوبہ پنجاب میں انسداد گداگروں کیلئے Punjab Vagrancy Ordinance 1958 نافذالعمل ہے۔ جس کے سیکشن (7) کے تحت محکمہ پولیس کی ذمہ داری ہے کہ وہ گداگروں کو پکڑے اور اُن کو عدالتوں میں پیش کرے۔ محکمہ سماجی بہبود کا کام ایسے تمام گداگر جن کو عدالتوں کی طرف سزا سنائی جاتی ہے اُنکی بحالی کیلئے کام کرتا ہے۔ محکمہ نے گداگروں کی بحالی کیلئے لاہور میں ویلفیئر ہوم بھی قائم کیا ہوا ہے۔ گداگروں کے خلاف کارروائی سے متعلق رپورٹ محکمہ پولیس سے لی جاسکتی ہے۔

(د)چونکہ کارروائی کا اختیار محکمہ پولیس کے پاس ہے۔ لہٰذا اس سلسلے کا جواب پولیس سے طلب کیا جائے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 جنوری 2019)

جھنگ: حلقہ پی پی 126 دریائے چناب کے بند پر بنائی گئی خستہ حال روڈ سے متعلقہ تفصیلات

*373: جناب محمد معاویہ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جھنگ حلقہ پی پی 126 میں شہر سے ملحقہ دریائے چناب کے بند پر بنائی گئی روڈ تعمیر کے کچھ عرصہ بعد ہی خستہ حال ہو گئی ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت مذکورہ روڈ کو کب تک درست کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 28 ستمبر 2018 تاریخ ترسیل 23 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست ہے کہ متعلقہ سڑک دریائے چناب کے بند پر بنائی گئی۔ لیکن اسے تعمیر ہوئے تقریباً 6 سال کا عرصہ گزر چکا ہے۔ اس دوران سال 2014 کے ہائی فلڈ کی وجہ سے سڑک کو نقصان پہنچا اس لیے یہ سڑک قابل مرمت ہے۔

(ب) جیسا کہ اوپر جواب دیا گیا ہے کہ سڑک قابل مرمت ہے، اس کی مکمل طور پر مرمت کا تخمینہ لاگت 85.598 ملین روپے ہے۔ لیکن فنڈز کی کمی کی وجہ سے اس کی مرمت کا کام مرحلہ وار کیا جائے گا جو فنڈز کی دستیابی پر شروع کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2018)

نارووال چک امروتا ڈیلہرہ سڑک کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*449: جناب ابو حفص محمد غیاث الدین: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ موضع چک امروتا ڈیلہرہ براستہ ہرڑ خورد اور ہرڑ کلاں مومن سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سڑک خراب ہونے کی وجہ سے حادثات میں کئی قیمتی جانوں کا نقصان ہو چکا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ سڑک نہ ہونے کی وجہ سے زمیندار اپنی اجناس فیکٹری تک نہیں پہنچا سکتے ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ پختہ سڑک نہ ہونے کی وجہ سے اس علاقے کے بچے اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے سے قاصر ہیں؟

(ہ)اگر جزوہائے بالا درست ہیں تو مفاد عامہ کی خاطر حکومت اس سڑک کو جلد از جلد پختہ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 8اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 29اکتوبر 2018)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ موضع چک امرو تاڈیلھیرہ براستہ ہرڑ خورد اور ہرڑ کلاں مومن سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے کیونکہ اس سڑک کی کل لمبائی 9.00 کلومیٹر ہے۔ یہ سڑک عرصہ تقریباً 22 سال پہلے تعمیر ہوئی تھی۔ اس سڑک کی چوڑائی 10 فٹ ہے۔ فنڈ کی کمی کی وجہ سے اس سڑک پر مرمت کا کام عرصہ تقریباً 18 سال سے نہ ہو سکا ہے۔ جونہی مذکورہ سڑک کے لیے مرمت کا فنڈ مہیا ہو گا مرمت کا کام شروع کر دیا جائے گا۔

(ب) حادثات میں قیمتی جانوں کے نقصان کے بارے میں معلوم نہ ہے۔

(ج) درست ہے کہ کاشتکاروں کو اجناس منڈی تک پہنچانے میں دشواری کا سامنا ہے

(د) درست ہے کہ بچوں کو اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

(ہ) سڑک کا تخمینہ 18.530 ملین روپے بنا دیا گیا ہے اس کی منظوری اور فنڈز کی دستیابی کے بعد سڑک کی پختہ تعمیر مرمت کا کام شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 6دسمبر 2018)

چنیوٹ سرگودھا روڈ اور پل چناب نگر کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*470: جناب محمد الیاس: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چنیوٹ سرگودھا روڈ پل چناب نگر کی جانب پُل کے آگے سڑک کا حصہ کاٹ کر وہاں گراسی پلاٹ بنا دیئے گئے اور اس سے آگے بھی کئی میلوں تک سرکاری اور قبرستان کی زمین پر قبضہ کر لیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ چناب نگر سے مختلف دیہاتوں کو جانے کے لئے شارع عام بنائی گئی ہیں مگر ان روڈز پر مختلف جگہوں پر سیمنٹ کے بلاک رکھ کر راستوں میں رکاوٹیں پیدا کی گئی ہیں اور وہاں سے گزرنے والوں سے پوچھا جاتا ہے تم کون ہو اور کدھر جا رہے ہو، غیر قانونی طور پر زمینوں پر قبضہ کرنے اور بلاوجہ لوگوں سے پوچھ گچھ کرنے والے کون افراد ہیں، حکومت ان سے سرکاری زمین واگزار کرانے اور چناب نگر کی روڈز سے رکاوٹیں ہٹانے کے لئے کوئی اقدام اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 8 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 29 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) درست نہ ہے۔ چنیوٹ سرگودھا روڈ پل چناب نگر کی جانب پل کے آگے محکمہ مواصلات و تعمیرات ضلع چنیوٹ کا 110 'R.O.W ہے اس کے اندر نہ کوئی تجاوزات تعمیر ہیں اور نہ ہی کوئی گراسی پلاٹس بنائے گئے ہیں۔ ہائی وے کی حدود بالکل کلیئر ہے۔

(ب)درست نہ ہے۔ محکمہ مواصلات و تعمیرات ضلع چنیوٹ کے کسی بھی روڈ پر ایسا کچھ نہیں ہے جیسا بیان کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2018)

لاہور: وحدت کالونی لاہور کے رقبہ اور ناجائز قابضین سے متعلقہ تفصیلات

*523: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)وحدت کالونی لاہور اور پونچھ ہاؤس چوبرجی گارڈن اسٹیٹ ملتان روڈ لاہور کتنے رقبہ پر مشتمل ہیں؟

(ب) کتنے رقبہ پر سرکاری رہائش گاہیں کس کس کیٹیگری کی ہیں اور کتنے رقبہ پر کس کس نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے؟

(ج)ناجائز قابضین کے پاس ان رہائشی کالونیوں کا کتنا رقبہ ہے اور وہ کب سے ناجائز قابض ہیں، کس کس ناجائز قابضین کو مالکانہ حقوق مل چکے ہیں؟

(د) کیا جو لوگ ان سرکاری کالونیوں کے رقبہ پر ناجائز قابضین ہیں حکومت کب تک ان سے سرکاری رقبہ واگزار کروائے گی؟

(تاریخ وصولی 18 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 29 اکتوبر 2018)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) گورنمنٹ کالونیز محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی کی ملکیت ہیں تاہم وحدت کالونی لاہور جس کا رقبہ 254 ایکڑ، پونچھ ہاؤس سٹاف کالونی کا رقبہ 16 ایکڑ اور چوبرجی گارڈن اسٹیٹ کالونی کا رقبہ 47.5 ایکڑ پر مشتمل ہے۔

(ب)(i) گورنمنٹ وحدت کالونی میں 74 ایکڑ اراضی پر سرکاری رہائش گاہیں ہیں جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

کل تعداد	کوارٹر کی قسم	کیٹیگری
503	تین تا چار روم پر مشتمل	سکیل 15 تا 17
520	دو روم سینئر پر مشتمل	سکیل 11 تا 14
805	ایک روم، دو روم جونیئر پر مشتمل	سکیل 01 تا 10
1828 مکمل تعداد وحدت کالونی		

(ii) پونچھ ہاؤس سٹاف کالونی لاہور میں سرکاری رہائش گاہیں 10.75 ایکڑ رقبہ پر محیط ہے اور ان کی کیٹیگری درج ذیل ہیں۔

کل تعداد	کوارٹر کی قسم	کیٹیگری
93	دو روم سینئر پر مشتمل	سکیل 15 تا 17
156	دو روم سینئر پر مشتمل	سکیل 11 تا 14
05	(سٹاف کوارٹر) ایک روم، دو روم (جونیئر) پر مشتمل	سکیل 01 تا 10
254 مکمل تعداد		

(iii)چوبرجی گارڈن اسٹیٹ لاہور میں سرکاری رہائش گاہیں 22ایکڑ رقبہ پر محیط ہے اور ان کی کیٹیگری درج ذیل ہیں۔

کل تعداد	کوارٹر کی قسم	کیٹیگری
20	بنگلہ	سکیل18 تا19
100	دوروم سینئر پر مشتمل	سکیل11 تا14
288	(سٹاف کوارٹر)ایک روم، دوروم (جونیئر) پر مشتمل	سکیل01 تا10
408 مکمل تعداد		

(iv)وحدت کالونی لاہور میں ناجائز طور پر کچی آبادی تعمیر کی گئی ہے جو کہ تقریباً32 کنال اراضی پر محیط ہے ان میں اتفاق کالونی نمبر 1، 2 اور ایس بلاک کریسچن کالونی شامل ہیں۔ کچی آبادی کے متعلق تفصیلات ایل ڈی اے کے پاس ہے۔

(ج)وحدت کالونی لاہور میں تقریباً32 کنال رقبہ پر ناجائز قابضین ہیں جو کہ کچی آبادی پر مشتمل ہے اور تقریباً40 سے 45سال سے آباد ہے جن میں سے زیادہ تر کے پاس مالکانہ حقوق ہیں۔ جبکہ پونچھ ہاؤس اور چوبرجی گارڈن اسٹیٹ میں کوئی ناجائز قبضہ نہ ہے۔

(د) محکمہ مواصلات و تعمیرات کے فرائض میں گورنمنٹ کالونیوں کی رہائش گاہوں کی سالانہ مرمت، خصوصی مرمت اور تزئین و آرائش کا کام شامل ہے۔ ناجائز تجاوزات کے خاتمہ کے لئے چیف سیکرٹری پنجاب کی مقررہ کردہ انفورسمنٹ ٹیم اور محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی کے تحت کیا جاتا ہے۔ آئیندہ بھی ناجائز قابضین سے گورنمنٹ کالونیوں کا رقبہ واگزار کرانے کیلئے محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی انفورسمنٹ سیل کارروائی کرے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2018)

اوکاڑہ:۔ راجووال تاہیڈ گلشیر لنگ روڈ کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*553: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ راجووال تاہیڈ گلشیر لنک روڈ ضلع اوکاڑہ جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ حالیہ بارشوں کی وجہ سے مذکورہ سڑک کے دونوں کناروں میں بڑے بڑے گڑھے پڑ چکے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سڑک کی تعمیر و مرمت 2017-18 میں کی گئی تھی اگر ہاں تو اس پر کتنی لاگت آئی تھی اس سڑک کی لمبائی اور تعمیر و مرمت کرنے والی کمپنی کی تفصیلات بتائیں؟

(د) کیا حکومت مذکورہ سڑک کی از سر نو تعمیر و مرمت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 24 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 11 نومبر 2018)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ راجووال تاہیڈ گُل شیر لنک روڈ ضلع اوکاڑہ جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔

(ب) جی ہاں یہ بھی درست ہے کہ حالیہ بارشوں کی وجہ سے سڑک کے دونوں کناروں پر بڑے بڑے گڑھے پڑ چکے ہیں۔ چونکہ سڑک مذکورہ بی۔ ایس لنک کینال کے ساتھ سطح زمین سے تقریباً 10 فٹ کی اونچائی پر واقع ہے لہٰذا حالیہ بارشوں کے باعث پانی کے تیز بہاؤ کی وجہ سے سڑک کے کناروں پر یہ گڑھے بنے ہیں۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے کہ مذکورہ سڑک کی مرمت 18-2017 میں کی گئی تھی لیکن یہ کام ہائی ویز (M&R) ڈویژن، ساہیوال نے نہ کیا ہے بلکہ یہ کام محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ اوکاڑہ کی جانب سے کیا گیا ہے جس کا ریکارڈ ان کے پاس ہے اور ہائی ویز (M&R) ڈویژن ساہیوال یہ بتانے کی پوزیشن میں نہیں کہ اس پر کتنی لاگت آئی اور کس کمپنی / ٹھیکیدار نے یہ کام سرانجام دیا ہے۔ تاہم سڑک کی کل لمبائی 23.50 کلومیٹر ہے۔

(د) جی ہاں فنڈز کی دستیابی پر مرحلہ وار مذکورہ سڑک کی مرمت کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2018)

گوجرانوالہ: جی ٹی روڈ بائی پاس تا بائی پاس سروس روڈز کی تعمیر و بحالی کے منصوبہ سے متعلقہ تفصیلات

*627: چودھری اشرف علی: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گوجرانوالہ جی ٹی روڈ بائی پاس تا بائی پاس سروس روڈز کی تعمیر و بحالی کا منصوبہ منظور ہو چکا ہے۔ اس منصوبہ پر کام کا آغاز کب سے کیا جا رہا ہے؟

(ب) مذکورہ منصوبہ کے تخمینہ لاگت و تکمیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج)مذکورہ منصوبہ کی تعمیر و بحالی کے کام کا ٹھیکہ کس کمپنی کو کن شرائط پر دیا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی 31 اکتوبر 2018 تاریخ ترسیل 28 نومبر 2018)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست نہ ہے۔ گوجرانوالہ جی ٹی روڈ بائی پاس تا بائی پاس سروس روڈ کی تعمیر و بحالی کا کوئی منصوبہ منظور نہ ہوا ہے۔ ایسے کسی منصوبہ پر کام کا آغاز نہیں کیا جا رہا۔

(ب) چونکہ ایسا کوئی منصوبہ منظور ہی نہیں ہوا جس کی لاگت و تکمیل بتائی جائے۔

(ج) مذکورہ بالا منصوبہ نہ ہی منظور ہوا ہے اور نہ ہی کسی کمپنی کو ٹھیکہ دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 دسمبر 2018)

لاہور — محمد خان بھٹی

12 جنوری 2019 — سیکرٹری

بروز پیر مورخہ 14۔ جنوری 2019 کو محکمہ جات 1۔ مواصلات و تعمیرات۔2۔ سماجی بہبود و بیت المال کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ کنول پرویز چودھری	133
2	محترمہ سعدیہ سہیل رانا	254
3	محترمہ عائشہ اقبال	194
4	جناب محمد منیب سلطان چیمہ	328
5	چودھری افتخار حسین چھچھر	553-745
6	جناب محمد معاویہ	373
7	جناب ابو حفص محمد غیاث الدین	449
8	جناب محمد الیاس	470
9	جناب محمد طاہر پرویز	523
10	چودھری اشرف علی	627